سورتیں یاد کیں، اس کے بعد بڑی بڑی سورتیں ٹیپ ریکارڈ سے مسجدِ نبوی کے امام وخطیب شیخ عبدالرحمٰن الحذیفی کی آواز میں سن کر یاد کرڈالیں، تاہم انہیں دیکھ پڑھ نہیں سکتی اور نہ ہی یہ بتا سکتی ہیں کہ سورۃ البقرۃ، النساء اور یٰسین کیسے لکھی جاتی ہے۔ان سے پوچھا گیا کہ اس جانب آخری حصۂ عمر میں کیوں متوجہ ہوئیں اور پہلے اس کا آغاز کیوں نہیں کیا تو جواب دیا کہ بچپن میں والدین نے اس جانب راغب نہیں کیا، شادی کے بعد بچوں کی پرورش میں مصروف ہوگئی۔ اگر اس وقت اس جانب ملتفت ہوتی تو گھریلو زندگی میں خلل واقع ہوتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ گھر والوں کو میرے حفظ کی اطلاع تھی، لیکن میں نے تکمیل کی بات پوشیدہ رکھی تھی۔ کچھ عرصہ پہلے میں نے مسجد کے امام صاحب کو مطلع کیا کہ میرے حفظ کی تکمیل میں ایک تقریب کا اہتمام کریں۔تقریب شروع ہوئی تو اپنی لاٹھی کے سہارے مسجد پہنچ گئی تو لوگوں کو معلوم ہوا کہ جس ''بچی'' کے حفظ کی تکمیل میں اس پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے وہ میں ہوں تو بچوں کی خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا، بچے مجھ سے لپٹ کر رونے لگے۔ بڑی بی کے حفظ کو دیکھ کر ان کے شوہر نے بھی حفظ شروع کردیا ہے۔ (معارف، جون ۲۰۱۷ء)

''علی گڑھ کی اردو صحافت عہد بہ عہد'' میں ششماہی علوم القرآن کا تذکرہ

''ششماہی علوم القرآن، سرسید نگر، علی گڑھ سے ڈاکٹر اشتیاق احمد ظلی کی ادارت میں جولائی ۱۹۸۵ء میں جاری ہوا۔ یہ رسالہ قرآنی مطالعات پر ایک بین الاقوامی مجلّہ ہے، جس کی اشاعت ۳۱ برسوں سے بدستور جاری ہے۔ دراصل یہ ادارہ علوم القرآن، سرسید نگر (موجودہ شبلی باغ) کا ترجمان ہے۔ جس کا قیام ۱۹۸۴ء میں مدرسۃ الاصلاح کے چند سابق طلباء کے ذریعہ عمل میں آیا۔ آج کل اس کے مدیرِ اعلیٰ پروفیسر اشتیاق احمد ظلی اور مدیر پروفیسر ظفرالاسلام اصلاحی ہیں...... قرآنیات کے ساتھ اختصاص اس مجلّہ کی انفرادیت ہے۔ اداریہ سے لے کر خبرنامہ تک اس کا ہر گوشہ اور ہر کالم قرآن اور قرآنی مطالعات کے کسی نہ کسی پہلو سے تعلق رکھتا ہے۔اس کا مقصد قرآنیات کے مختلف پہلوؤں اور نئے نئے